



## شریعت اسلامیہ میں مرتد و زندیق کے قتل کا اختیار کس کو ہے؟



بسم اللہ الرحمن الرحیم

## شریعت اسلامیہ میں مرتد و زندیق کے قتل کا اختیار کس کو ہے؟

زمین پر احکام اسلام کا اجراء اور شریعت کا نفاذ اسلامی قوت و شوکت کا متقاضی ہے۔ اسی قوت و شوکت کے حصول کے لیے اسلام میں حاکم کا تقرر فرض کیا گیا ہے۔ مسلمان حاکم کی قوت کے بل پر زمین پر دین قائم ہوتا ہے اور دین کے معاملہ میں کوتاہی اور جرم کرنے والوں کو اسی قوت سے روکا جاتا ہے۔ جرائم کی خاص تعداد، جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہے، ان میں سے شریعت اسلامیہ کی اصطلاح میں حدود کا جاتا ہے جیسا کہ زنا کی حد، شراب پینے

کی حد، چوری کی حد، قتل کی حد ان مخصوص حدود کے قیام کو فقہائے اسلام نے صرف حاکم کے ساتھ خاص کیا ہے چنانچہ امام کاسانی رحمہ اللہ بدائع الصنائع میں لکھتے ہیں

“و اما شرائط جواز اقامتها فمنها ما يعم الحدود كلها، ومنها ما يخص البعض دون البعض، اما الذي يعم الحدود كلها فهو الامام وهو ان يكون المقيم للحد هو الامام او من ولاه الامام”

(بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع)

نفاذ حدود کی شرائط میں سے کچھ شرائط سب حدود پر منطبق ہوتی ہیں اور بعض شرائط کسی حد کے ساتھ خاص ہوتی ہیں، تو جو شرط سب حدود پر منطبق ہوتی ہیں، ان میں سے ایک شرط حاکم وقت کا ہونا ہے، یعنی ان حدود کو قائم کرنے والا یا تو خود حاکم ہو گا یا وہ شخص جسے حاکم نے بطور جلاّد مقرر کیا ہے۔

اسی طرح حدود کے علاوہ قصاص و دیت اور قتل و ارتداد کے مسئلے میں بھی فقہائے اسلام نے سزا کے اجراء کو حاکم کے ساتھ خاص کیا ہے۔

جبکہ مرتد، اور زندیق کے قتل کے معاملے میں اس بات کی واضح صراحت موجود ہے کہ اس کا اجراء حاکم اور اس کے نائب کا کام ہے، اگر کوئی عام مسلمان ایسا کر دے تو اس پر قصاص اور دیت تو نہ دیں لیکن “افتیات علی الامام” یعنی قانون ہاتھ میں لینے کے سبب اسے حاکم کچھ تعزیری سزا دے سکتا ہے۔

امام خرشی رحمہ اللہ نے “مختصر خلیل” کی شرح میں لکھا ہے :

“المرتد اذا قتل مسلم بغير اذن الامام فان لا يقتل بل ولكن يودب”

(شرح الخرشي على مختصر خليل، ج 8، ص 4)

جب کسی مرتد کو کوئی عام مسلمان حاکم کی اجازت کے بغیر قتل کر دے تو اسے بدلے میں قتل تو نہ دیں کیا

جائے گا لیکن اسے قانون ہاتھ میں لینے کی وجہ سے اسے کچھ نہ کچھ سزا دی جائے گی۔

”مختصر خلیل“ کی شرح ”مواہب الجلیل“ میں لکھا ہے :

وقال القاضي عبدالوهاب في شرح الرسالة وعرض التوبة واجب على الظالم من المذنب الا ان ان قتل قاتل قبل استتابته فبئس ما صنع ولا يكون فيه قود ولا دية انتهى.

(مواہب الجلیل لشرح مختصر خلیل ، ج 8 ص 373 ، دار عالم الکتب )

قاضی عبدالوہاب رحمہ اللہ رسالہ کی شرح میں فرماتے ہیں: اس سے یہی معلوم ہو رہا ہے کہ مرتد شخص پر توبہ پیش کی جائے گی، لیکن اگر کسی نے اسے توبہ کرنے سے پہلے ہی اس کو قتل کر دیا تو اس نے بے تبرا فعل سر انجام دیا، لیکن اس پر کوئی قصاص اور دیت نہیں ہوگی، ہاں حاکم اسے تعزیراً سزا دے گا۔

علامہ خطیب شربینی رحمہ اللہ ”منہاج الطالبین“ کی شرح ”مغنی المحتاج“ میں لکھتے ہیں :

ويقتل الامام او نائبه لان قتل مستحق لله تعالى فكان للامام وللمن اذن له،

(مغنی المحتاج الی معرفہ معانی الفاظ المشہاج ، ج 4 ، ص 181)

مرتد کو حاکم وقت یا اس کا نائب (جلاد) قتل کرے گا۔ کیونکہ مارنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے اور اللہ نے اس حق کو حاکم وقت اور جس شخص کو حاکم اجازت دے، اس کے سپرد کیا ہے،

امام ابن قدام رحمہ اللہ ”المغنی“ میں لکھتے ہیں :

فان قتل غیر الامام ، اساء ، ولا ضمان علیہ ، لانہ محل غیر معصوم وعلی من فعل ذلک التعزیر ،

(المغنی علی مختصر الخرقی، ج 8 ص 90)

اگر مرتد کو حاکم کے علاوہ کوئی اور قتل کر دے تو اس نے غلطی کی ہے ، پر اس پر کوئی تاوان وغیرہ نہیں کیونکہ جس کو قتل کیا گیا ہے وہ مجرم تھا ، قاتل کو تعزیری سزا ضرور دی جائے گی ، کیونکہ اس کے اپنے فیصلے اور فعل میں غلطی کی ہے

### نوٹ:

آپ نے مندرجہ بالا مضمون میں اس بات کو دلائل کی روشنی میں پرکھ لیا ہو گا کہ مرتد اور زندقہ کو قتل کیا جائے گا اور یہ کام صرف اور صرف حاکم وقت اور ریاست کا حق ہے لیکن اگر کوئی شخص اس حد کو خود سے ادا کرنے کی کوشش کرے گا تو معاشرہ کا امن خراب ہو گا اور معاشرہ میں بگاڑ پیدا ہو جائے گا اور اسلام کسی صورت میں معاشرہ کا امن خراب کرنے کی اجازت نہیں دیتا اسی لئے حاکم اس مرتد کے قاتل کو تعزیری سزا بھی دے گا

اور ان دلائل سے یہ بات بھی معلوم ہوتی ہے کہ جو خوارج کسی بھی مسلم پر مرتد ہونے کا فتویٰ لگا کر مسلم عوام کو قتل کرتے رہتے ہیں تو ان کا یہ فعل سراسر جہالت پر مبنی ہے ، کیونکہ مرتد کو قتل کرنا صرف اور صرف ریاست اور حاکم کا کام ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارا خاتمہ بالایمان فرمائے اور کل روز قیامت میں ان خوش نصیبوں میں سے فرمائے جنہیں ان کا نام اعمال دائیہ ہاتھ میں دیا جائے گا

آمین یا ارحم الراحمین